نوٹس

16

تخریج معلومات آلات: کٹیلاگ اشاریئے، فہارس موضوعی عنوان

16.1 تعارف

گزشتہ سبق میں آپ نے ''معلومات تخریج'' نظام کے بارے میں پڑھا ہے۔ یہ نظام مواد علمی یا معلومات جو قارئین کو درکار ہوتے ہیں ان کی تخریج کے لیے بنایا جاتا ہے۔ آپ نے یہ بھی سمجھ لیا کہ تخریج معلومات نظام (آئی آر ایس) صحیح معلومات کو صحیح متلاشی کو صحیح وقت پر دینا ہے۔ ایک نظام جو معلوماتی اداروں کے ذریعہ جمع کی گئی معلومات کو ترتیب دیتا ہے اس کے لیے تخریج معلومات آلات بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ایسا اس لیے کیا جاتا ہے کہ معلومات کے متن پر کنٹرول رہے اور معلومات کا استعمال ہو اور متلاشی مواد کے دسترس ہونے کی آسانی ہو۔

یہ بنیادی نوعیت کے معلوماتی آلات ہیں'' اس میں کتابیات کٹیلاگ، اشاریے، تلاش مواد، رجسٹر، آن لائن، ڈیٹا بیس شامل ہیں وغیرہ اس سبق میں آپ کا تعارف تخریج معلومات کے آلات مثلاً کٹیلاگ، اشاریئے، موضوعاتی عنوان، فہارس اور قاموس اور ان کی مقالوں سے کرایا جائے گا۔

16.2 مقاصد

اس سبق کے مطالعہ کے بعد اس لائق ہو جائیں گے کہ:

- مختلف معلوماتی آلات تخریج مثلاً کٹیلاگ، اشاریے اور موضوعاتی عنوانات کی وضاحت کر سکیں؛

- موضوعی کٹیلاگ سازی کی تعریف بیان کرسکیں؛
- پابند اشاریاتی زبانیں کو بیان کرسکیں گے؛
- پابندی اشایارتی زبانوں مثلاً موضوعی عنوانات کی فہرست اور تھیسارس کے نمونے پیش کرسکیں؛
- مختلف قسم کے اشارئیے: کتاب کا اشاریہ، مصنفین کا اشاریہ،عنوانات کا اشاریہ اور مضامین کا اشاریہ کی وضاحت کرسکیں۔

16.3 آلات تخریج معلومات

علوم تک دسترس کے لیے لائبریرین اور معلومات فراہم کرنے کے پیشہ سے متعلق افراد کوئی قسم کے آلات کی تشکیل کرنے ہوتے ہیں۔ رواجی طور پر تخریج معلومات آلات رہے ہیں: کٹیلاگ، کتابیات اور مطبوعہ اشارئیے۔ آج کل کمپیوٹری ڈیٹا بیس اور ان کے اشارئیے علم کی تنظیم میں کافی اہم ہیں، یہ متعدد اطلاق میں روایتی ذرائع کی جگہ میں لے رہے ہیں۔ ایک لحاظ سے علم کی تنظیم کے لیے روایتی آلات اور کمپیوٹر پر مبنی آلات ایک متحدہ رسائی پیش کرتے ہیں۔ جس پر ذیل میں بحث کی گئی ہے۔

16.3.1 کٹیلاگ

کٹیلاگ کتب خانہ کے ذخیرہ کے لیے کھڑکیوں کی طرح ہیں۔ کٹیلاگ کسی کتب خانہ کے ذخائر کا ریکارڈ ہے یہ ایک باقاعدہ مرتب مواد علمی کا الغبائی یا کسی دوسری عقلی ترتیب میں مع مختصر بیان کے ریکارڈ ہے۔ کتب خانہ کٹیلاگ کتابوں اور دوسرے میں موجود معالعہ کے لیے موجود مواد کی فہرست ہے۔ کارڈ کی شکل میں موجود کٹیلاگ کتب خانہ استعمال کرنے والوں کے لیے نسلوں سے چلی آرہی معروف شے ہے لیکن اب آن لائین پبلک ایکسس کٹیلاگ (OPAC) نہایت موثر ڈھنگ سے عوام دسترس آن لائن کٹیلاگ یا اوپیک نے اس کی جگہ لے لی ہے۔ ایک مخصوص کتب خانہ کا کٹیلاگ بھی مختلف مادی شکلوں میں مختلف دور کے مواد کے لیے ہوسکتا ہے۔ مثلاً ابتدائی دور کا کیٹلاگ کارڈ کی شکل میں ہوسکتا ہے اور بعد کے دور میں منسوخ ہوکر جدید دستاویزوں آن لائن کٹیلاگ ہوگیا ہو۔

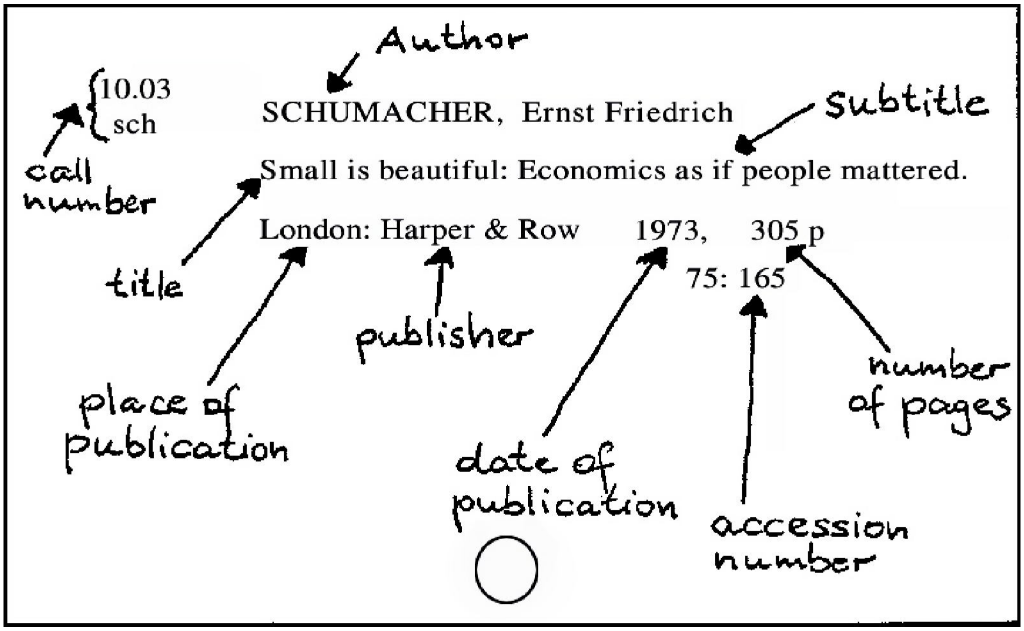

شکل:16.1 لائبریری کٹیلاگ کارڈ کی ایک جھلک

کتب خانہ کا کٹیلاگ بہت سے انداجات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر اندراج ایک علمی مواد کو ظاہر کرتا ہو یا اس کا نعم البدل جیسا کہ شکل نمبر 16.1 میں دکھایا گیا ہے، ایک ہی مواد کے لیے کئی اندراجات یا صرف ایک ہی اندراج ہوسکتا ہے۔ کتب خانوں میں موجود کٹیلاگ میں مصنف/عنوان، مصنف وعنوان، اور مضمون وار کٹیلاگ جیسا کہ نیچے دیا گیا ہے ہوسکتے ہیں۔

مصنف کٹیلاگ: اس کے اندراجات میں مصنف کا نام بطور عنوان ہوتا ہے۔ مصنفین افراد ہوسکتے ہیں، کارپوریٹ ادارے ہوسکتے ہیں، اور مصنف کی اصطلاح میں عموماً مصنف، مصورفن کار، مترجم، یا کوئی دوسرا جو مواد کے علمی یا فنی تخلیق میں ذمہ دار رہا ہو شامل ہے عنوان کٹیلاگ: اس میں کتاب کا نام بطور عنوان میں درج ہوتا ہے۔ کچھ کتب خانے اور معلوماتی مراکز ہر علمی مواد کے لیے عنوان کا اندراج کرتے ہیں۔

لیکن دوسرے حالات میں عنوان کے تحت اندراج منتخب طور پر صرف ایک قسم کے مواد کے لیے ہی بنایا جاتا ہے۔

مصنف/عنوان کٹیلاگ: اس طرح کے کٹیلاگ میں ہر کتاب کے لیے دونوں قسم کے اندراجات بنائے جاتے ہیں۔ چونکہ مصنف کے نام اور عنوان الغبائی ترتیب میں ہوتے ہیں اس لیے دونوں قسم کے اندراجات کو ایک ساتھ شامل کرنا آسان ہوتا ہے۔

مضمون وار کٹیلاگ: یہ عنوان کے طور پر اشاریہ سازی کیے ہوئے دستاویزوں کے موضوع کا ایک

نوٹس

اشاریہ ہیں۔ اندراجات ایک مرتب اندازم کیے جاتے ہیں۔ مضمون وار کٹیلاگ کی دو نمایاں اقسام ہوتی ہے۔(i) الفبائی مضمون کٹیلاگ میں ہیڈنگ الفاظ یا مواد کے مضمون کے لیے مرتب اشاریاتی اصطلاح میں ہوتی ہے۔مثلا کار، قانون داں۔ یہ اندراجات الفبائی ترتیب میں مضمون کے عنوان کے مطابق ہوتے ہیں اور (ii) درجہ بند مضمون کٹیلاگ جس میں کٹیلاگ کارڈوں پر جو ہیڈنگ ہیں وہ درجہ بندی کی علامات (نوٹیشن) ہیں۔ مثلاً 0 2 0 (لائبریری سائنس)، 200 (مذاہب)، یہ ایک درجہ بندی اسکیم (ڈیوی ڈیسیمل درجہ بندی) سے اخذ کی گئی ہیں۔ درجہ بند اسکیم (ڈیوٹی ڈیسیمل کلاسی فی کیشن) میں ہر مضمون کو ایک علامت دی گئی ہے او وہ علامت مضمون کی نمائندگی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ ہیڈنگ علامت کی ترتیب کے مطابق رکھی جائیں گی۔

مذکور بالا کٹیلاگ ایک ہی ترتیب میں مرتب کٹیلاگ ہیں۔ ایک کتب خانہ کے مکمل ذخیرہ کے واسطے مرتب کٹیلاگ متعدد واحد تو اتر کٹیلاگ کے ساتھ ہوگا۔ جیسا کہ آپ نے سبق 10 میں پہلے مطالعہ کیا ہے کہ۔ کٹیلاگ دوطرح کے ہوتے ہیں، درجہ بند کٹیلاگ اور ڈکشنری کٹیلاگ۔

- درجہ بنی کٹیلاگ۔ ایک کٹیلاگ جس میں تین یا چار ترتیب (i) مصنف/عنوان اور الفبائی ترتیب میں (i) مضامین (ii) درجہ بند مضامین کٹیلاگ (iii) مضمون اور اشاریہ برائے درجہ بندی مضامین کٹیلاگ۔
- ڈکشنری/ الفبائی کٹیلاگ۔ ایک کٹیلاگ جس میں صرف ایک تسلسل ہوتا ہے۔ اسی میں مصنف، عنوان اور الفبائی ترتیب میں مضامین کے اندراجات ہوتے ہیں۔ چونکہ کارڈوں کے عنوانات الفبائی ہوتے ہیں۔ اندراجات کے عنوان کی ساخت سے قطع نظر ان کو ایک دوسرے میں ملا کر ترتیب دنیا آسان ہوتا ہے۔

16.3.2 اشاریہ جات

ایک اشاریہ اصلاً ایک چھلنی یا پوائنٹر یا اشاریہ، ایک منظّم رہنما، جو ایک ذخیرہ کے مندرجات کویا ذخیرہ سے حاصل تصورات کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈکشنری کے مطابق ایک دوسری تعریف میں اشاریہ کتاب کے آخر میں الفبائی ترتیب میں درج کتاب میں موجود اصطلاحات کی فہرست ہے جس میں صفحہ نمبر جس پر کتابیں اصطلاح موجود ہے، ہوتا ہے۔ مضمون وار اشاریہ درجہ بندی کرنے

نوٹس

کا عمل ہے۔ ایک جیسے مضامین کے مواد علمی کی بنیاد پر ہم ان کے مضمون کے مطابق یکجا کر لیتے ہیں (غالباً مادی طور پر جیسا کہ کتب خانہ کی الماریوں میں درجہ وار ترتیب میں ہوتا ہے) اور انہیں دو قسم علمی مواد سے علیحدہ کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد ہم ان ایک دوسرے سے متعلق مضامین کا لیبل کراتے ہیں تا کہ ایک پختہ گروپ بن جائے اور انہیں حوالہ کے لیے استعمال کیا جائے۔ دوسرے لفظوں میں ہم انہیں درجہ کا نام دے دیتے ہیں اور ہم انہیں جو نام دیتے ہیں وہی ہماری اشاریاتی اصطلاحات ہوتی ہیں۔

16.3.3 فہرست عنوانات مضامین

روایتی طور پر لائبریری کے کاموں میں جب ایک پابند لفظیات کو الفبائی ترتیب میں اشاریاتی اصطلاح طور پر رکھتے ہیں تو اس میں ہر ایک اصطلاح عنوان مضمون کہلاتی ہے اور پابند لفظیات کو فہرست عنوان مضامین کہتے ہیں۔ فہرست عنوانات مضامین اشاریہ سازی میں معاون ہونے کے ساتھ ساتھ اصطلاحات میں کچھ حد تک باہمی تعلق کو سمجھنے میں معاون ہوتی ہے۔

عنوانات مضامین فہرستیں اشاریہ سازی میں بہت کارآمد ہیں۔ یہ کٹیلاگ کے اندراجات میں معلومات تک دسترس کے لیے اشاریہ مضامین کا کام کرتے ہیں۔ کٹیلاگ سازی کرنے والے عنوانات مضامین کی فہرست پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس کی مدد سے وہ کٹیلاگ کیے گئے علمی مواد کے لیے عنوانات مضامین حاصل کر سکتے ہیں۔ فہرست میں تصوراتی رشتے ظاہر کیے جاتے ہیں اور اصطلاحات کا انتخاب اور فوقیت دکھائی جاتی ہے حال کے دنوں میں ان فہرستوں میں تھیسارس کی کئی صفحات شامل کیے گئے ہیں۔ لائبریری آف کانگریس کی فہرست برائے عنوانات The Library Congress subject Headlings(LCSH) مضامین اشاریہ سازی اور تخریج کے لیے نہایت عمدہ آلات میں سے ایک ہے۔ دی سیرس لسٹ آف سبجکٹ ہیڈنگس Sears List of Subject headings(SLSH) اس کا اختصار ہے جو چھوٹے کتب خانوں کے واسطے بہت مفید ہے۔ میڈیکل سبجکٹ ہیڈنگس اور سبجکٹ ہیڈنگس ان انجینئرنگ "(MESH) چند دوسری مخصوص نوعیت کی فہرستیں ہیں۔ جو بہت استعمال ہوتی ہیں۔ سماجی علم کے دائرے میں "پبلک افیسرس انفارمیشن سروس، سبجیکٹ ہیڈنگس لسٹ" بھی وسیع پیمانہ پر استعمال

نوٹس

ہوتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 16.1

کتب خانہ کٹیلاگ کی تعریف کیجیے۔

1۔ وہ کون سے مختلف کٹیلاگ ہیں جو کتب خانوں میں عام طور پر ہوتے ہیں؟

2۔ اشاریہ کی وضاحت کیجیے۔

3۔ فہرست عنوان مضامین سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

4۔ کوئی تین فہرست عنوانات مضامین کا ذکر کیجیے۔

16.4 مضمون وار کٹیلاگ سازی

مضمون وار کٹیلاگ سازی کا دائرہ کار ہے۔کتاب یا دیگر کتب خانہ مواد سے متعلق ہے۔ اس کا مقصد ہے ایک دیے گئے مضمون/موضوع پر یکساں لفظ یا فقرہ کے تحت جملہ مواد جو ایک فہرست بن جائے جسے کتب خانہ کے ذخیرہ میں ہونا چاہیے۔

''مضمون عنوان'' وہ یکساں لفظ یا فقرہ ہے جو کتب خانہ کے کٹیلاگ میں ایک موضوع کے اظہار کے واسطے استعمال ہوا ہے۔مضمون وار کٹیلاگ سازی میں صرف مستند مترادفات کے دو طرفہ حوالے کے ساتھ منظور شدہ لفظ یا فقرہ کا استعمال کتابیاتی کے انضباط کے لیے نہایت ضروری ہے۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا مضمون وار کٹیلاگ سازی علمی مواد کے مضمون کے اندراجات کے اوران کے نظم کرنے کا طریقہ ہے تاکہ بعد میں ان کی تخریج ہو سکے۔ اس کے تحت مضمون کا عنوان دیا جاتا ہے۔ اور حوالہ جاتی مثلاً ''دیکھیے''، ''اسے بھی دیکھیے'' کی مدد سے متلاشی مواد کی درخواست (کسی مخصوص موضوعات کے لیے ہونے پر تو کٹیلاگ سے مواد کی تخریج کی جاسکتی ہے۔

16.4.1 مقاصد

علمی مواد میں سے معلومات کی تخریج میں مضمون اور کٹیلاگ سازی، بڑی فوقیت کی حامل ہے۔

نوٹس

تخریج معلومات آلات: کٹیلاگ اشارئیے، فھارس موضوعی عنوان

اگر متلاشی مواد کا مضمون معلوم ہے اور اس میں سے صرف ایک مخصوص معلومات درکار ہے اس میں یہ متلاشی مواد کو اس لائق بناتی ہے کہ وہ مواد کی شناخت کرلے اور اسے جملہ مواد علمی تک دسترس دے سکتی (استعمال کنندہ) ہے۔ یہ مضمون کے جملہ ایک دوسرے سے متعلق مواد کو ایک جگہ کر دیتا ہے۔ اور اس طرح متلاشی مواد کو آسانی فراہم ہو۔ مضمون وار کٹیلاگ سازی، اگر متلاشی مواد مختلف لفظیات کا استعمال کرتا ہے ذخیرہ الفاظ کی مختلف اقسام یعنی تو تجنبس کے حاصل الفاظ مترادفات، یہ مواد تک دسترس کا اہل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ چونکہ مضمون پر سبھی متعلقہ معلومات ایک ہی جگہ ہوتی ہے اس لیے متلاشی مواد ہمیشہ تازہ ترین معلومات حاصل کرسکتا ہے۔

جب ہم اشاریہ سازی میں درجہ بندی کی جدول کو پابند لفظیات کے طور پر استعمال کرتے ہیں تو ہم مواد علمی کو ایک درجہ کا لیبل تفویض کرتے ہیں جو اس کے موضوع کو ظاہر کرتا ہے۔ سہولت کی خاطر ہم عام زبان کی اصطلاح کی جگہ درجہ نمبر لکھتے ہیں۔ اس عمل کو درجہ بندی کا نام دیا گیا ہے جب کہ مضمون کو عام طور پر موضوعی اشاریہ سازی یا مضمون وار کٹیلاگ سازی کہتے ہیں۔

16.6 اشاریہ سازی زبانیں

اشاریہ سازی کی زبان وہ زبان ہے جو کتب خانہ کٹیلاگ یا اشاریہ میں ایک مضمون یا معلومات کے دوسرے پہلوؤں کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ہ اس زبان کی تعریف ہے ''اصطلاحات یا علامات کی ایک فہرست جس کو بطور دسترس نقطہ ایک اشاریہ میں استعمال کرتے ہیں''۔ ایک اشاریائی زبان کو تخریجی زبان بھی کہہ سکتے ہیں۔ اشاریائی زبانوں کی جیسا کہ سبق 15 میں بتایا گیا کی تین خاص قسمیں ہیں۔

- منضبط اشاریائی زبان میں اشاریہ ساز کے ذریعہ علمی مواد کے بیان کے لیے صرف منظور شدہ اصطلاحات ہی استعمال کی جاسکتی ہے۔
- عام اشاریائی زبان میں علمی مواد میں سے کسی بھی اصطلاح کو مواد علمی بیان کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔
- آزاد اشاریائی زبان کوئی بھی اصطلاح (صرف مواد علمی میں سے ہی نہیں مواد علمی کے بیان کرنے کے لیے) استعمال کرسکتے ہیں۔

نوٹس

- اس سبق میں منضبط اشاریائی زبان پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔

16.5.1 منضبط اشاریائی زبان

کٹیلاگ یا اشاریہ میں مضمون کی شناخت کے واسطے اصلاح کے لیے اس کا ایک ضابطہ کے تحت ہونا ضروری ہے کیونکہ عام زبان کی بہت سے اقسام ہیں اس طرح کے ضابطہ میں کتب خانہ کٹیلاگ اور اشاریہ میں چند الفاظ کو بطور عنوان نقطہ دسترس استعمال کرنے سے روکا جاسکتا ہے۔ جن اصطلاحات کو استعمال کرنا ہے وہ مخصوص کردی گئی ہیں اور ان کے مترادفات کو شناخت کرلیا گیا ہے اور امکانی حدتک انہیں ختم کردیا گیا ہے۔ الفاظ کی ترجیحی شکلیں درکرلی گئی ہیں۔ اس طرح اصطلاحات کی جو فہرست مرتب ہوئی ہے وہ منضبط اشاریائی زبان کہلاتی ہے۔

منضبط اشاریائی زبانیں وہ اشاریائی زبانیں ہیں جن میں مضمون کو ظاہر کرنے کے لیے اصطلاحات جو استعمال ہوں گی اور طریقہ جس کے مطابق ایک مخصوص مواد علمی کو اصطلاح دی جائے گی ، دونوں ایک فرد کے ذریعہ لیے جائیں گے یا اسی کے کنٹرول میں ہی ہوں گے۔ عموماً اصطلاحات ایک فہرست ہوتی ہے۔ جو بطور مستند فہرست کا کام کرتی ہے نشاندہی کرنے میں اس اصطلاح جو دی جائے گی وہی اصطلاح مواد علمی کو دی جاتی ہے۔ اشارہ سازی کے عمل میں ایک فرد اس فہرست سے ایک مخصوص علمی مواد کی اصطلاح تفویض کرتا ہے۔ منضبط اشاریاتی زبانیں دو طرح کی ہوتی ہیں،الفبائی اشاریاتی زبانیں اور درجہ بند اسکیمیں الفبائی اشاریاتی زبانوں میں اصطلاحات مجموعہ لغات (Thesauri) کے اور مضامین کی عنوانی فہرست کی صورت میں موجود ہوتی ہے۔مضمون کی اصطلاحات مضامین کے الفبائی نام ہوتے ہیں۔ ضابطہ انہیں اصطلاحات پر نافذ ہوتا ہے جو استعمال میں ہوتی ہیں ورنہ اصطلاحات عام الفاظ ہیں۔ درجہ بندی اسکیم میں ہر مضمون کو ایک علامت دی جاتی ہے ۔ علامت دینے کا عام مقصد یہ ہوتا ہے کہ ایک مضمون کو دوسرے مضامین کے سیاق وسباق میں رکھا جائے۔ دونوں طرح کے طریقے کٹیلاگ، کتابوں اور رسائل کے اشاریہ جات، کتابیات ، تازہ واقفیت کے بلٹن ،معلومات کی منتخب ترسیل، کمپیوٹری ڈیٹا بیسوں اور ڈیٹا بنک میں، تلخیص اور اشاریاتی خدمات انسائیکلو پیڈیا، ڈکشنریوں اور ڈائریکٹریوں میں ملتے ہیں۔ درجہ بندی علمی مواد کے کی مادی ترتیب میں بھی ممتاز نظر آتی ہے منضبط اشاریائی زبان کی مختلف مثالیں ہیں: مثلا فہرست عناوین مضامین، درجہ بندی اسکیمیں ،تھیساری،تھیسا روفسیٹ اور

نوٹس

کلاس۔

مضامین کے عنوانات کی فہرست اور تھیساری ذیل میں مع مثال واضح کی گئی ہیں۔

16.5.1.1 فہارس عنوانات مضامین

عنوانات مضامین کا مقصد کٹیلاگ ساز کو ایک طریقہ بتانا ہے کہ وہ کتب خانہ کے ذخائر کے مندرجات کا بیان کر سکے۔ بیشتر صورتوں میں یہ صرف ایک لفظ سے چل سکتا ہے مثلاً ارکیٹیکچر ۔کبھی کبھی تصورات جن کا احاطہ کیا گیا ہے ایسا عنوان مضمون کا چاہتے ہیں مندرجات جو مزید وضاحت کرے یا اس کی مزید خصوصی تعریف بیان کرے۔عنوانات مضمون کی ذیلی تقسیم بھی ہوسکتی ہے۔جس کی مدد سے مضمون کی اصطلاح کا مفہوم یا اس کا مرکزی خیال اور واضح ہوتا ہے۔فہارس عنوانات مضامین کی چند مثالیں ذیل میں ہیں:

(a) لائبریری آف کانگریس لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگس (LCSH)۔ لائبریری آف کانگریس لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگس مضمون کے عنوانات کا ایک تھیسارس ہے جس کی دیکھ بھال یونائیٹڈ اسٹیٹس لائبریرئی آف کانگریس کتابیاتی ریکارڈ تیار کرنے میں استعمال کے لیے کرتی ہے۔ایل سی ایس ایچ کتب خانہ کے جملہ ذخیرہ کے ہر مواد کے لیے استعمال ہوتی ہے اور کٹیلاگ میں موجود کتاب تک دسترس میں معاون ہوتی ہے۔

یہ فہرست (LCSH) پہلی دفعہ سبجیکٹ ہیڈنگس کے نام سے شائع ہوئی تھی اور 1909 تا 1914 کے درمیان اس کا استعمال بطور ڈکشنری، کٹیلاگ برائے لائبریری آف انگریس (LC) ہوا تھا۔ بعد میں اس کے ضمیمے شائع ہوئے اور 1919 میں دوسرا ایڈیشن شائع ہوا۔ اب یہ فہرست اس کے 33 ویں ایڈیشن میں ہے جو 2011 میں شائع ہوا تھا۔

ابتداً ایل سی ایس ایچ (LCSH) نظام بطور ایک منضبط لفظیات کو لائبریری آف کانگریس کے ذخیرے میں مضمون کی نمائندگی اور سیریئل کی شکل میں وضع کیا گیا تھا۔اس کا خاص مقصد کتب خانہ کے کتابیاتی ریکارڈ کے لیے مضمون کے ذریعہ دسترس پہنچانا ہے۔اب یہ عام کتب خانہ کے کٹیلاگ کے لیے مضمون وار اشاریہ بنانے کے ذریعہ کا کام کرتا ہے۔ یہ بہت سے آن لائن کتابیاتی ڈیٹا بیس بنانے کے لیے ایک اوزار کا کام کرتا ہے۔

نوٹس

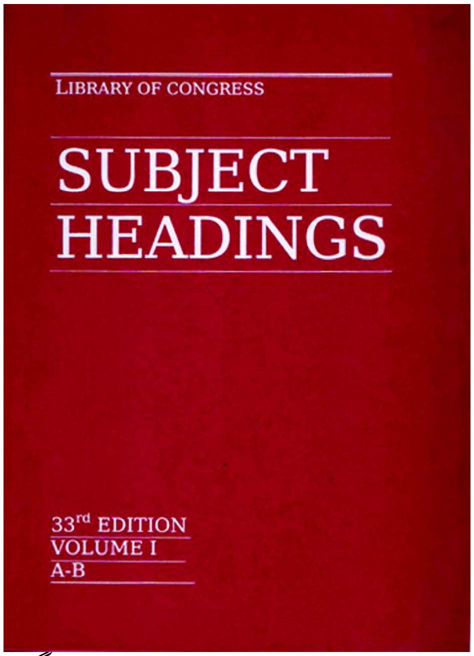

شکل:16.2: لائبریری آف کانگریس سبجیکٹ ہیڈنگس کی جھلک

LCSH کتب خانوں کے کٹیلاگوں کی موضوعی اشاریہ سازی کے لیے ایک عام ذریعہ کار بن گیا ہے۔

لائبریری آف کانگریس سبجیکٹ ہیڈنگ میں چار قسم کے اصطلاحی رشتے ہیں:

(i) برابری کے رشتے

(ii) درجاتی رشتے

(iii) شرکتی رشتے

(iv) عام اور خصوصی حوالے

لائبریری آف کانگریس سبجیکٹ ہیڈنگ استعمال کرنے والے کی مفید رہنمائی کرتا ہے اور کتب خانہ کے حوالہ جاتی خدمات پر معمور عملہ کی بھی رہنمائی کرتا ہے یہ واحد مضمون کی عنوان فہرست ہے جو دنیا بھر میں معیاری تسلیم کی گئی ہے۔ یہ دنیا کی سب سے بسیط مطبوعہ مضمون عنوان فہرست ہے اور جملہ مضامین کے عنوانات اور متعلق مضمون کے دوطرفہ حوالہ کی الفبائی فہرست ہے۔

(b) سی ئرس لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگ (ایس ایل ایس ایچ)

اس کا نام اس کے مرتب کرنے والے منی ارل اسی ئرس کے نام پر ہے اس کا پہلا ایڈیشن 1923 میں بطور فہرست مضامین پرمبنی'' لائبریری آف کانگریس لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگس ڈیزائنڈ فار اسمال اینڈ میڈیم سائز لائبریریز'' شائع ہوا تھا۔ سی ئرس نے تیسرے ایڈیشن تک (1933) فہرست

نوٹس

مرتب کی تھی۔

یہ ایک تھیسارس جیسا ڈیٹابیس ہے جو کہ بنیادی نوعیت کی فہرست ہے اور ساتھ میں ان کے بنانے کے طریقے اور مثالیں بھی پیش کرتی ہے اور کٹیلاگ ساز کو ضرورت کے مطابق مزید عنوانات مرتب کرنے میں رہنمائی بھی کرتی ہے۔ اپنے 1923 کے پہلے ایڈیشن سے سی ئرس فہرست نے چھوٹے اور اوسط درجہ کے کتب خانوں کے ذریعہ انہیں اپنے کٹیلاگ میں استعمال کے لیے موزوں عنوانات دے کر ان کی منفرد ضرورت کے مطابق نئے عنوانات شامل کرنے کے لیے طریقے واضح کیے ہیں۔ لسٹ بعد میں آنے والے ایڈیٹروں نے تبدیلیوں کی ضرورت محسوس کی ہے۔ اگرچہ بہتر تسلسل قائم رکھا گیا ہے۔ ہر ایڈیشن نئے عنوانات اور موجودہ عنوانات سے ظاہر کرتا ہے کہ ترمیمات کٹیلاگ میں کی گئی کیے گئے، موادکی تبدیلیاں، انگریزی زبان کے استعمال اور کٹیلاگ سازی کے اصول وضوابط اور عمل میں تبدیلیاں ظاہر کرتی ہیں کہ مقصد ہمیشہ یہی رہا ہے کہ کتب خانہ ذخیرہ کو استعمال کرنے والوں کے لیئے جس قدر ممکن ہو آسانی سے دسترس کرایا جائے۔

سی ئرس لسٹ نے پندرہویں ایڈیشن سے جو 1993 میں شائع ہوا نئی شکل اختیار کرلی ہے۔ اس کے بعد سے نئے ایڈیشن بہت پابندی سے شائع ہورہے ہیں۔ 16واں 1997 میں، 17واں 2000 میں 18واں 2004 میں 19واں 2007 میں اور بیسواں 2010 میں (شکل 16.3) اور نئی شکل اس کے ہیئت کے بدلنے سے ہوئی۔ یہ تبدیلی ہیئت NISO معیار برائے تھیساری کے اپنانے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ سی ارس لسٹ (SCH) حوالہ جاتوں کو بی ٹی، این آرٹی، ایس۔اے۔ یوز اور یوایف برائے وسیع دائرہ اصطلاحات، قلیل دائرہ اصطلاحات متعلقہ، مزید دیکھیے، ''استعمال اور'' استعمال کے واسطے''۔

(a) این ٹی (قلیل دائرہ اصطلاح زیادہ موزوں عنوان بہ نسبت بڑے حروف عنوان۔ مثلاً پرندے۔

(b) بی ٹی (وسیع مفہوم) یہ زیادہ عمومی عنوان مضمون کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ یہ عنوان اس وقت مفید ہوں گے جب آپ اپنے موضوع کے وسعت دینے کے لیے ضرورت محسوس کریں۔

مثلا اطلاقی نفسیات (Applied Psychology)

بی۔ٹی۔نفسیات

(c) آر۔ ٹی (متعلقہ اصطلاح) نفسیات یہ اصطلاحیں موضوع سے متعلق دوسری اصطلاحوں کی جانب آپ کے ذہن کو منتقل کرسکتی ہیں۔

مثلاً اپلایڈ سائیکولوجی
آر۔ٹی۔ایجوکیشنل سائیکلوجی
آر۔ٹی سوشل سایئکالوجی

(d) استعمال (use) اور یوایف (UF) (کے لیے استعمال) دیکھیے ترجیحی یا غیر ترجیحی مضمون کے عنوانات کو ظاہر کرنے کے لیے ہیں۔

مثلاً
چنئی
مدراس کے لیے استعمال UF (Madras)
مدراس
چنئی استعمال کریں (USE Chennai)

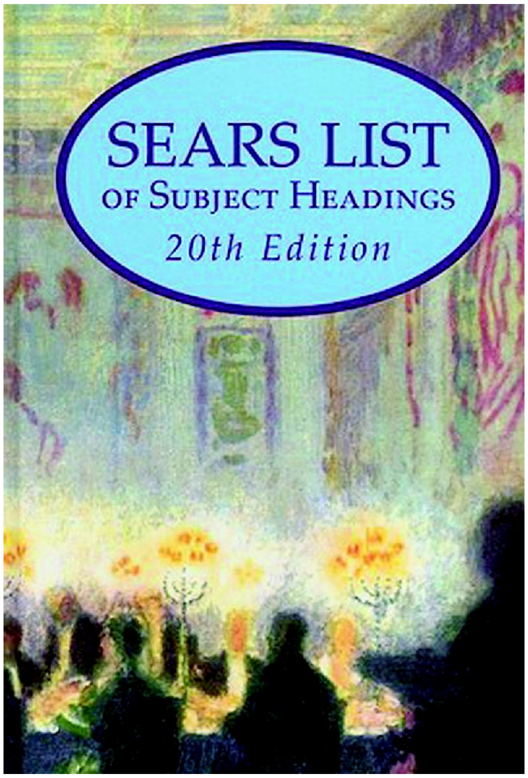

شکل :16.3: مضمون کے عنوان کی سیئرس فہرست کی جھلک

16.5.1.2 تھیسارس

ڈکشنری کے مطابق ''تھیسارس'' سے مرادالفاظ کا وہ ذخیرہ ہے جو مفہوم میں یکسانیت کی بدولت

نوٹس

کیا گیا ہے نہ کہ یہ الفبائی ترتیب میں یکجا الفاظ کے سبب۔لیکن کتب خانہ اور علم معلومات کے ضمن میں تھیسارس سے مراد ہے ایک فہرست جس میں وہ اصطلاحیں درج ہوتی ہیں چاہے وہ کٹیلاگ اور اشاریہ میں استعمال ہوتی ہوں یا نہ ہوتی ہوں جو تصورات کو بیان کرتی ہوں۔ تکنیکی زبان میں تھیسارس کی تعریف کے مطابق معلومات ذخیرہ کاری اور تخریجی نظام کے لیے الفاظ اور فقروں جو باہم مترادفاتی یا مراتب وار اور دوسری قسم کے تعلقات رکھتے ہوں اور ان کا کام معلومات کی ذخیرہ کاری اور تخریجی نظام کے لیے معیاری الفاظ فراہم کرنا ہو۔ایک تھیسارس میں ہر اصطلاح کو ان اصطلاحات کے ساتھ دیتے ہیں جو اس سے کئی طریقوں سے تعلق رکھتی ہیں۔

تخریج معلومات تھیساری مساویت، درجہ بندی اور مربوط رشتوں جیسے رشتوں کی تین اقسام پر مبنی ہیں۔

تھیساری بنیادی طور پر معلومات کے اسٹوریج اور تخریجی نظام میں معلومات کی اشاریہ سازی اور تلاش کے لیے ایک منضبط ذخیرہ الفاظ کے طور پر کام کرتی ہے۔

تھیساری کی بہت سی مثالیں ہیں: انجینئرنگ جوائنٹ کونسل تھیسارس (ای جے سی) اور تھیسارس آف انجینئرنگ اینڈ سائنٹفک ٹرمس (TEST) وہ تھیساری ہیں جو سائنٹفک اور انجینئرنگ مضامین میں استعمال کی جاتی ہیں۔سماجی علوم میں ایجوکیشنل رسورسز انفامیشن سنٹر(ERIC) تھیسارس کافی وسیع پیمانہ پر استعمال کی جاتی ہے۔ چند دوسری تھیساری ہیں INIS تھیسارس INSPEL تھیسارس (INSPES)اور ایگرووک(AGROVOC) تھیسارس۔

متن پر مبنی سوالات 16.2

1۔ مضمون کٹیلاگ سازی کسے کہتے ہیں۔
2۔ انڈیکسنگ کی زبانوں اقسام کی فہرست بنائیں۔
3۔ آپ منضبط اشاریائی زبان سے کیا سمجھتے ہیں؟
4۔ لائبریری آف کانگریس مضمون عنوانات میں کتنی طرح کے اصطلاحاتی تعلقات موجود ہیں؟
5۔ سی یرس لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگس کا بانی کون ہے؟

نوٹس

6۔ تھیسارس کی تعریف بیان کریں۔

16.6 اقسام اشاریہ

موٹے طور پر اشاریے دو قسم کے ہوتے ہیں۔ موخوذ اشاریہ سازی اور تفویض اشاریہ سازی۔ جہاں تک مواد علمی کے مندرجات کے اظہار کا تعلق ہے دونوں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ ماخوذ اشاریہ سازی میں اشاریہ کی اصطلاحات سیدھے طور پر علمی مواد سے لی جاتی ہے۔ اشاریہ ساز کے اپنی مضمون کی جانکاری سے کوئی مدد لینے کی کوشش نہیں کی جاتی نہ ہی کسی رہنما سے مدد لی جاتی ہے۔ اس کے برعکس تفویضی اشاریہ سازی میں ایک اشاریاتی زبان کا استعمال مداخل اور سوال کو ترتیب دینے دونوں کے واسطے کیا جاتا ہے۔ ماخوذ اشاریہ سازی میں اشاریہ کی اصطلاحات اکثر عنوان یا متن سے لی جاتی ہیں جب کہ موخز الذکر میں ایک مضمون کو ظاہر کرنے کے لیے تفویض کی جاسکتی ہیں۔ اشاریوں کے اقسام ذیل میں واضح کیے گئے ہیں۔

16.6.1 کتاب کا اشاریہ

عام طور پر کتاب کا اشاریہ کتاب کے آخر میں ہوتا ہے۔ اس میں الفبائی ترتیب میں خاص طور پر حوالہ کے لیے استعمال مواد جو کتاب میں شامل ہے درج فہرست ہوتا ہے اور قاری کو اس مواد تک پہنچنے کے واسطے صفحہ نمبر یا دوسری معلومات دی جاتی ہیں۔ بیشتر کتابی اشاریے میں غالب طور پر مضامین کی اصطلاحات کی فہرستیں ہوتی ہیں۔

16.6.2 مصنف اشاریہ

جس اشاریہ میں مصنفین کے نام الفبائی ترتیب میں ہوں اسے مصنف اشاریہ کہتے ہیں۔ یہ ایک ایسا اشاریہ ہوتا ہے جس میں بہت سے مصنفین کی کتابیں ایک اشاریہ میں ہوتی ہیں۔ مصنف اشاریہ مواد علمی تک دسترس مصنف کے نام کی مدد سے دیتا ہے۔

16.6.3 عنوان اشاریہ

ایسا اشاریہ جس میں کتابوں کے عنوان الفبائی ترتیب میں ہوں عنوان اشاریہ کہلاتا ہے۔ یہ ایک

تسلسل سے یا بغیر تسلسل شائع کتابوں کی الفبائی طور پر مرتب فہرست ہوتی ہے۔ کبھی کبھی عنوان اور مصنف اشاریے یکجا کردیے جاتے ہیں۔

16.6.4 مضمون اشاریہ

اس میں اصطلاحات یا الفاظ بطور عنوان الفبائی ترتیب میں درج ہوتے ہیں۔ یہ اصطلاحیں تصورات اور مضامین کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اندراجات عنوان میں حروف کی الفبائی ترتیب میں ہوتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات

1۔ تفویضی اشاریہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

2۔ مصنف وار اور مضمون اشاریہ کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

آپ نے کیا سیکھا

- کسی نظام کے لیے تخریج معلومات کے ذرائع (بنیادی بلڈنگ بلاک ہیں جو لائبریریوں، آرکائیوں، میوزیم وغیرہ کے ذریعہ جمع کردہ منظم مندرج معلومات ہوگی۔
- بنیادی معلومات کی تخریج کے آلات میں کتابیات، کٹیلاگ، اشاریہ جات، تلاش معاون اشیاء، رجسٹر، آن لائن ڈیٹا بیس وغیرہ شامل ہیں۔
- کتب خانہ کٹیلاگ کتابوں اور دوسرے مطالعاتی مواد کی کسی ایک کتب خانہ میں موجود ایک فہرست ہے۔
- کتب خانوں میں موجود کٹیلاگ عام طور پر مصنف وار، عنوان وار مصنف/عنوان مرکب ترتیب میں مضمون وار ہوتے ہیں۔
- کٹیلاگ دو قسم کے ہوتے ہیں، درجہ بند کٹیلاگ اور الفبائی کٹیلاگ

تخریج معلومات آلات: کٹیلاگ اشارئیے، فہارس موضوعی عنوان

- فلٹر (مقطار)
- اشاریہ ایک ذخیرہ میں موجود مواد یا اس میں مضمر تصورات کی وضاحت کرنے کے لیے ایک فلٹر (مقطار) یا اشاریہ کرنے والا یا دکھانے والا ذریعہ ہے بلکہ یوں کہیے کہ ان کے لیے ایک منظّم رہنما ہوتا ہے۔
- مضمون اور اشاریہ سازی درجہ بندی کا ایک عمل ہے۔
- عنوانات مضامین کی فہرستیں، اشاریہ سازی میں استعمال کے علاوہ تصورات میں کچھ حد تک باہمی تعلق کو سمجھنے کے لیے مفید ہیں۔ مضامین کے عنوانات کو کٹیلاگ کے اندراجات میں اس لیے دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ معلومات کے مضامین تک دسترس دے سکیں۔
- اشاریائی زبان کی تعریف میں کہا گیا ہے کہ یہ اصطلاحات یا علامات کی ایک فہرست ہے جس کو ایک اشاریہ میں ایک رسائی نقاط نظر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اشاریائی زبان کو تخریجی زبان بھی کہا جاسکتا ہے۔
- اشارتی زبان تین واضح اقسام کی ہوسکتی ہیں۔ (i) منضبط اشاریائی زبان (ii) عام اشاریائی زبان (ii) آزاد اشاریائی زبان۔
- منضبط اشاریائی زبانیں وہ اشاریائی زبانیں ہیں جس میں مضمون کو ظاہر کرنے کے واسطے استعمال اصطلاحات اور طریقہ کار جس کا ذریعہ اصطلاحات ایک مخصوص مواد کو تفویض کی جاتی ہیں دونوں اشاریہ ساز کے کنٹرول میں ہوتی ہیں۔
- منضبط اشاریائی زبان دوطرح کی ہوتی ہیں۔: الفبائی اشاریائی زبان اور درجہ بندی اسکیمیں۔ درجہ بندی علمی مواد کو الماریوں میں ترتیب دینے میں بھی نمایاں ہوتی ہے۔
- لائبریری کانگریس عنوانات مضامین (لائبریری آف کانگریس سبجیکٹ ہیڈنگس) کے تھیسارس پر مشتمل ہے۔ جس کو امریکن لائبریری آف کانگریس قائم رکھتی ہے تاکہ اسے کتابیاتی ریکارڈ میں استعمال کیا جائے۔
- سیمی ایرس لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگس ایک تھیسارس جیسا ڈیٹا بیس ہے جو عنوانات کی ایک بنیادی فہرست فراہم کرتا ہے۔
- تھیسارس کا مفہوم ہے ایک قابل ذبھروسہ فہرست جو ان اصطلاحات کو دکھاتی ہے جو ایک کٹیلاگ میں اشاریہ میں تصور کو واضح کرنے کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں یا نہیں بھی کیے جاسکتے ہیں۔

تخریج معلومات آلات: کٹیلاگ اشارئیے، فھارس موضوعی عنوان

ایک تھیسارس میں ہر اصطلاح عموماً دوسری اصطلاحات کے ساتھ دی جاتی ہے جو اس کے ساتھ کئی طرح کے تعلق رکھتے ہیں۔

- اشاریے کے مختلف اقسام کتاب اشاریہ، مصنف اشاریہ، عنوان اشاریہ اور مضمون اشاریہ ہیں۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

1۔ تخریج معلومات کے مختلف آلات کا بیان کیجیے۔

2۔ درجہ بند کٹیلاگ اور الفبائی کٹیلاگ میں کیا فرق ہے؟

3۔ الفبائی اشاریائی زبان خ ''اصطلاح اور درجہ بندی'' اسکیم سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

4۔ ایل سی ایچ ایس اور ایس ایل ایس ایچ کو مختصراً واضح کیجیے۔

5۔ مختلف اقسام کے اشاریوں کو مختصراً لکھیے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

16.1

1۔ کتب خانہ کٹیلاگ کسی خاص کتب خانہ میں موجود کتابوں اور دوسرے مطالعاتی مواد کی فہرست ہوتی ہے۔

2۔ کتب خانوں میں عموماً چار قسم کے کٹیلاگ پائے جاتے ہیں۔ مصنف، عنوان، مصنف/عنوان یکجا، اور مضمون کٹیلاگ۔

3۔ اشاریہ اصطلاحات کی الفبائی فہرست ہے جو عموماً کتاب کے آخر میں ہوتی ہے۔ اس میں کتاب میں جس جگہ اصطلاح ہوتی ہے اس کا صفحہ نمبر دیا جاتا ہے۔

نوٹس

4۔ مضامین عنوانات کی فہرستیں اصطلاحات کے باہمی تعلق کو کچھ حد تک سمجھنے میں معاون ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کا استعمال اشاریہ سازی میں ہوتا ہے۔

5۔ لائبریری آف کانگریس سبجیکٹ ہیڈنگ لسٹ اشاریہ سازی اور تخریجی عمل کے لیے ایک بہترین ذریعہ ہے۔ سی یرس لسٹ آف سبجیکٹ ہیڈنگس ایک مختصر نسخہ ہے جو چھوٹے کتب خانوں کے واسطے مفید ہے۔ میڈیکل سبجیکٹ ہیڈنگس اور سبجیکٹ ہیڈنگس ان انجینئرنگ چند وسری خصوصی نوعیت کی فہرستیں ہیں جو بہت استعمال میں رہتی ہیں۔

16.2

1۔ مضمون کٹیلاگ کتاب یا دوسرے کتب خانہ مواد کے موضوع سے متعلق ہے عنوان مضمون کی تفویض کو عرف عام میں مضمون وار اشاریہ سازی یا مضمون وار کٹیلاگ کہتے ہیں۔ مضمون کٹیلاگ کا مقصد ہے کتب خانہ میں موجود کسی عنوان پر جملہ مواد کی یکساں لفظ یا فقرہ کے تحت فہرست بنانا ہے۔

2۔ اشاریائی زبانیں تین واضح اقسام کی ہیں (i) منضبط اشاریائی زبان اور (ii) عام اشاریائی زبان (iii) آزاد اشاریائی زبان۔

3۔ منضبط اشاریائی زبان وہ زبان ہے جس میں مضمون کو پیش کرنے کے لیے استعمال ہونے والی اصطلاحات اور اصطلاحات تفویض کرنے کے طریقے کار دونوں ایک اشاریہ ساز کے ذریعہ عمل میں لائے جاتے ہیں یا اس کے کنڑول میں ہوتے ہیں۔

4۔ لائبریری آف کانگریس سبجیکٹ ہیڈنگس لسٹ میں چار قسم کے رشتے ہوتے ہیں۔ (i) ہم رشتہ (ii) درجاتی رشتہ (iii) ساتھ منسلک رہنے کا رشتہ (iv) عام اور خاص مواد حوالہ جات۔

5۔ منی ارل سی یرس۔

6۔ تھیسارس مجموع ہے اصطلاحات اور فقروں کا جوان میں مترادفاتی، درجاتی، اور دوسرے تعلقات اور ایک دوسرے پر انحصار کرنے کو دکھاتا ہے اور اس کا کام معلومات کے ذخیرہ کاری اور تخریج کے نظام کے لیے معیاری لفظیات مہیا کرنا ہے۔

نوٹس

16.3

1۔ ایک منضبط اشاریہ میں اس کی اصطلاحیں اشاریہ ساز تفویض کرتا ہے۔ وہ یہ کام ایک گائیڈ کو استعمال کر کے کرتا ہے یا مضمون کے بارے میں اپنے علم سے کرتا ہے۔

2۔ ایسا اشاریہ جس کے اندراجات مصنف کے نام کے ہوں اور الفبائی ترتیب میں ہوں تو اسے مصنف اشاریہ کہتے ہیں جب کہ ایک مضامین کے اشاریہ میں عنوان کے لیئے الفبائی ترتیب میں اصطلاحات یا الفاظ کو بطور عنوان استعمال کرتے ہیں۔ یہ اصطلاحات تصورات یا مضمون کی نمائندگی کرتے ہیں۔

مصطلحات

تفویضی اشاریہ سازی: اشاریہ سازی نظام جس میں اصطلاحات اشاریہ ساز دیتا ہے۔ اوران کی بنیاد ان کا باہمی تصورات تعلق ہوتا ہے۔

ماخوذی اشاریہ سازی: اشاریہ سازی کا وہ نظام جس میں متن میں استعمال اصطلاحات سے اصطلاحیں اخذ کی جاتی ہیں۔

اشاریہ: ایک آلہ جو ایک کتاب یا کتابی گروپ کے مندرج کے تجزیات دکھاتا ہے، جو ایک نظام کے تحت مرتب ہوتی ہیں تا کہ مخصوص اجزاء معلومات کی بہ آسانی تخریج کی جاسکے۔

اشاریہ سازی یہ ایک طریقہ کار ہے جس کے ذریعہ اشاریے اور دوسرے متعلقہ آلات علم کی تنظیم کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ اشاریہ سازی ہاتھ سے بھی کی جاسکتی ہے اور کمپیوٹر کی مدد سے بھی کی جاسکتی ہے۔

مضمون وار اشاریہ سازی: یہ تین سطحوں میں کی جاتی ہے مضمون سے واقفیت، تجزیہ اور اشاریائی زبان استعمال کر کے تفویض اصطلاح جو مضمر تصور کا اظہار کرتی ہو۔

اشاریہ سازی کی زبان: یہ الفاظ اور طریقہ کار کا ایک مجموعہ (ذخیرہ الفاظ) ہے جس کے ذریعہ ان کے باہمی رشتوں کو ایک نظام میں برتتے ہیں۔ تا کہ اشاریہ میں تفصیل کے لیے انہیں

استعمال کیا جا سکے۔ اشاریائی زبان کو تخریجی زبان بھی کہتے ہیں۔

عنوانات مضامین فہرست: عنوانات مضامین یا اصطلاحات کی فہرست مع حوالہ جات تاکہ انہیں کٹیلاگ سازی یا اشاریہ سازی کے واسطے استعمال کیا جا سکے۔

تھیسا روفیسٹ: ایسا تھیسارس جس میں درجہ بند اور الفبائی دونوں حصے ہوتے ہوں۔

تھیسارس: الفاظ اور فقروں کا ایسا مجموعہ جس میں مترادفات، درجاتی اور دوسرے تعلق اور ان پر منحصر الفاظ ہوں۔ اس کا مقصد معلومات کی ذخیرہ کاری اور تخریج کے نظام کے لیے معیاری لفظیات فراہم کرتا ہے۔

لفظیات کی ضابطہ بندی: ضابطہ بند مجموعہ اصطلاحات جن کا استعمال اشاریہ سازی میں مواد علمی کے مضمون کو ظاہر کرنا ہے اور ایک خصوصی نظام میں ان مواد کو تلاش کرنا ہے۔